الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

2564586: فیکس 2560300-2560400 :فون www.jamiabinoria.net :ویب سائٹ darulifta@gmail.com :ای میل

Name :> **M.Shameel**
Address :> **Karachi Pakistan**
Subject :> **NIKAH**
Writer :> عبدالرزاق

Serial No :> **11708**
Fatwa No :>
Date :> **4/27/2011**
Email :>

agar khawind apni zojah sy ghussay ke halat mein yeh kehday k"Haram hy jo ajj k baad mein ny tumhein hath bhi lagaya" aisi halat mein en k damian rishta qaim rehga ya nahi?

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر خاوند اپنی زوجہ سے غصہ کی حالت میں یہ کہہ دے، کہ حرام ہے جو آج کے بعد میں نے تمہیں ہاتھ بھی لگایا۔ ایسی حالت میں ان کے درمیان رشتہ قائم رہیگا؟ یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکور خط کشیدہ جملے سے اگر سائل کی مراد یہ تھی کہ تو مجھ پر حرام ہو گئی ہے اسلئے آئندہ میں تجھے ہاتھ بھی نہیں لگاؤنگا۔ تو اس سے بلاشبہ ایک طلاق بائن پڑ کر ان دونوں کا نکاح ختم ہو چکا ہے۔ اب اگر دوبارہ باہم ازدواجی حیثیت سے رہنا مقصود ہو تو دوران عدت یا عدت کے بعد بھی گواہوں کی موجودگی میں نئے حق مہر کے تقرر کے ساتھ دوبارہ نکاح لازم ہے۔ اور اس نکاح کے بعد شوہر کو صرف دو طلاقوں کا اختیار رہیگا۔ اسلئے آئندہ اس قسم کے الفاظ بولنے سے احتراز لازم ہے۔ اور اگر ان خط کشیدہ الفاظ سے سائل کی مراد کچھ اور تھی تو اپنی مراد کی وضاحت کرکے دوبارہ حکم شرعی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

کما فی الشامیۃ: وان کان الحرام فی الاصل کنایۃ یقع به البائن لأنه لما غلب استعماله فی الطلاق لم یبق کنایۃ ولذا لم یتوقف علی النیۃ أو دلالۃ الحال الخ (ص ۲۹۹ / ج ۳)۔

واللہ اعلم بالصواب

عبد الرزاق عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

۲۹ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۳۰ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۳۰ رجب ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء ۱۱۷۰۸ ۱۴۳۲/۸/۱

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]

4/27/11